REGD. NO: L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹ ۔ تار کا پتہ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

یوم شنبہ

روزنامہ

الفضل ربوہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۴ رمضان المبارک ۱۳۸۱ھ

جلد ۵۱/۱۶ ۱۰ تبلیغ ۱۳۴۱ھش ۱۰ فروری ۱۹۶۲ء نمبر ۳۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۹ فروری بوقت ۹ بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح نو بجے کی اطلاع مظہر ہے کہ اس وقت طبیعت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔
آمین اللّٰھم آمین

روس کی خفیہ جنگی تیاریوں کے باعث امریکہ ازسرِ نو ایٹمی تجربات شروع کریگا

امریکہ اگر اپنی فوجی طاقت بڑھانے سے غافل ہوجائے تو یہ ہولناک غلطی ہوگی (کینیڈی)

واشنگٹن ۹ فروری۔ امریکہ کے صدر مسٹر کینیڈی نے گذشتہ شب اپنی پریس کانفرنس میں کہا کہ اگر امریکہ اور آزاد دنیا کے تحفظ اور دفاع کی خاطر ضروری سمجھا گیا تو امریکہ فضا میں ایٹمی تجربے کرنے کا پروگرام ازسرِنو شروع کرنے میں ہرگز کوتاہی نہیں کرے گا۔ آپ نے کہا روس نے از سرِنو ایٹمی تجربے شروع کرکے اس ضرورت کے احساس کو شدید کردیا ہے۔ صدر کینیڈی نے یہ بھی کہا کہ امریکہ تخفیف اسلحہ کے لئے مساعی ضرور جاری رکھے گا۔ لیکن اس کے ساتھ ہی اگر وہ اپنی فوجی قوت بڑھانے سے غافل ہوجائے تو یہ ایک ہولناک غلطی ہوگی۔

صدر نے تخفیف اسلحہ کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا امریکہ تخفیف اسلحہ کی نگرانی کے بارے میں ایک ایسے نظام کا داعی ہے جس کے تحت اس قسم کی خفیہ تیاریاں بھی نہ ہوسکیں جیسی روس نے اس وقت کیں جب وہ بظاہر جنیوا کی گفتگو میں اسلحہ کی تخفیف اور بندش کا مسئلہ اٹھا رہا تھا۔

موصوف نے اعلان کیا کہ فضا میں ایٹمی تجربے کرنے سے قبل وہ امریکی عوام کو مطلع کردیں گے۔ اور ایسے تجربات کرسمس کے جزیرے میں کئے جائیں گے۔ آپ نے بتایا کہ اس بارے میں برطانیہ اور امریکہ کا مشترک اعلان اگلے ۲۴ یا ۴۸ گھنٹے میں کردیا جائے گا۔ آپ نے کہا کہ امریکہ فضا میں ایٹمی دھماکے کرے گا۔ یا نہیں۔ اس کا فیصلہ ایک ماہ کے اندر اندر ہوجائے گا۔

شیخ مجیب الرحمٰن، ابوالمنصور، تفضل حسین اور پانچ کمیونسٹ لیڈر گرفتار

ڈھاکہ میں طلبہ کو اشک آور گیس سے منتشر کرنا پڑا

ڈھاکہ ۹ فروری۔ حکومت مشرقی پاکستان نے کل رات گئے ایک پریس نوٹ جاری کیا جس میں بتایا گیا کہ بدھ کو پھر ڈھاکہ شہر میں طالب علموں نے جلوس نکالا اور پولیس پر سنگ باری کی۔ طالب علموں نے قابل اعتراض نعرے بھی لگائے ——— پریس نوٹ میں کہا گیا کہ کل صبح ہی طالب علموں نے کرزن ہال کے احاطہ میں جمع ہونا شروع کردیا تھا۔ گیارہ بجے وہ جلوس کی صورت میں باہر نکلے۔ انہوں نے میمن سنگھ روڈ پر واقع کرزن ہال کے احاطے کے دروازہ کے باہر پولیس کو کھڑے پایا اس پر طلبہ نے پولیس پر اینٹیں برسائیں۔ جلوس کو منتشر کرنے کے لئے آنسو گیس پھینکی گئی۔ جس پر جلوس پلاسی بیرکس کی جانب روانہ ہوا۔ اس وقت جلوس میں غنڈہ عنصر کی بڑی تعداد بھی شامل ہوگئی۔ راستہ میں جلوس نے روزنامہ آزاد کے دفتر اور بعض دکانوں پر اینٹیں پھینکیں۔ جس سے شدید نقصان پہنچا۔ اہل جلوس نے کچھ راہ گیروں کو زدوکوب کیا۔

سرکاری اعلان کے مطابق طالب علموں کا ایک جلوس تیج گاؤں کے علاقہ کی طرف سے ڈھاکہ شہر کو آیا۔ پانچ بجے شام کے قریب قریباً ۲۰۰ افراد کے ایک ہجوم کو جس میں غنڈہ عنصر کی اکثریت تھی کرزن ہال کے احاطہ میں دیکھا گیا۔ انہوں نے ہائیکورٹ کے سامنے متعین پولیس پر اینٹیں پھینکیں لیکن جلد ہی یہ ہجوم منتشر ہوگیا۔

کل رات ڈھاکہ میں ایسٹ پاکستان پبلک سیفٹی آرڈیننس کے تحت سترہ افراد کو گرفتار کیا گیا۔ جس میں شیخ مجیب الرحمٰن مسٹر ابوالمنصور احمد مسٹر کفیل الدین چوہدری۔ مسٹر تفضل حسین اور پانچ کمیونسٹ بھی شامل ہیں۔ کمیونسٹوں میں سے دو کے نام رتیش داس گپتا اور شفیع الدین ہیں۔ انہوں نے طالب علموں کو ذاتی مفادات اور تخریبی مقاصد کے لئے استعمال کرنے کی اپنی قابل نفرت سرگرمیاں پھر شروع کردی تھیں بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ کل ڈھاکہ میں سکون رہا اور کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔

درخواستِ دعا

ربوہ ۹ فروری۔ حضرت سیدہ ام وسیم صاحبہ مطلع فرماتی ہیں کہ آپ کی والدہ صاحبہ محترمہ کا ۱ فروری ۱۹۶۲ء کو ربوہ میں پاؤں کا اپریشن ہوا تھا۔ یہ اپریشن مکرم ڈاکٹر اختر صاحب اور مکرم ڈاکٹر محمد احمد صاحب نے کیا صحابہ کرام اور درویشان قادیان و جملہ دیگر بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں شفائے کامل و عاجل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ایٹمی تابکاری میں خطرناک حد تک اضافہ

سنگاپور ۹ فروری۔ ملایا یونیورسٹی کے ایک سائنسدان نے آج یہاں انکشاف کیا کہ سنگاپور میں جو بارش ہوتی ہے۔ اس میں ایٹمی تابکاری اس قدر زیادہ ہے کہ پانی انسانی استعمال کے قابل نہیں رہا ہے۔ پاکستان کے ڈاکٹر اکرام حق نے جو ملایا یونیورسٹی کے شعبہ طبیعیات میں کام کررہے ہیں آج ایک رپورٹ میں بتایا۔ کہ ۱۳ جنوری کو بارش کے پانی میں ایٹمی تابکاری ستمبر اور اکتوبر میں روسی ایٹمی تجربات کے دوران تابکاری کی نسبت ۳۳۱ گنا زیادہ تھی۔ چنانچہ اب بارش کا پانی پینے کے قابل نہیں رہا ہے۔

چائے کی پیداوار میں زبردست اضافہ

راولپنڈی ۹ فروری۔ ۶۲-۱۹۶۱ء میں ملک میں چائے کی پیداوار میں گذشتہ ۲۰ برس کی نسبت ۳۹ فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ۶۲-۱۹۶۱ء کے دوران چائے کی کل پیداوار پانچ کروڑ ۸۸ لاکھ پونڈ تھی۔ جبکہ گزشتہ برس چائے کی پیداوار صرف ۴ کروڑ ۲۲ لاکھ پونڈ تھی۔ اس طرح ۶۲-۱۹۶۱ء میں گزشتہ سال کی نسبت چائے کی پیداوار میں ایک کروڑ ۶۶ لاکھ پونڈ اضافہ ہوا ہے ۶۲-۱۹۶۱ء میں چائے کی کاشت کے رقبہ میں متعدد اضافہ ہوا۔

شعیب اقتصادی کمیٹی کے چیئرمین ہوگئے

راولپنڈی ۹ فروری۔ حکومت پاکستان کے ایک غیر معمولی گزٹ کے اعلان کے مطابق اقتصادی رابطہ کے وزیر آئندہ کابینہ کی اقتصادی کمیٹی کے چیئرمین بھی ہوں گے اور وزیر مالیات اقتصادی کمیٹی کے رکن بھی ہوں گے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ فروری ۱۹۶۲ء

اللہ تعالیٰ کے وجود کا ایک ثبوت اور سلسلہ رسالت

(۲)

ہم نے گذشتہ اداریہ میں ذکر کیا ہے کہ مغربی ریاضی دان نے اللہ تعالیٰ کے وجود کے ثبوت میں جو عقلی دلائل دئے ہیں قرآن کریم نے وہ دلائل بلکہ ان سے بھی زائد عقلی دلائل پیش کئے ہیں ذیل میں ہم چند آیات سورہ یاسین سے یہاں نقل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

"وآیۃٌ لھم الارض المیتۃ احییننٰھا واخرجنا منھا حبًّا فمنہ یاکلون ۝ وجعلنا فیھا جنّٰتٍ من نخیلٍ واعنابٍ وفجرنا فیھا من العیون ۝ لیاکلوا من ثمرہٖ وما عملتہ ایدیھم افلا یشکرون ۝ سبحٰن الذی خلق الازواج کلھا مما تنبت الارض ومن انفسھم ومما لا یعلمون ۝ وآیۃٌ لھم الیل نسلخ منہ النھار فاذا ھم مظلمون ۝ والشمس تجری لمستقرٍّ لھا ذٰلک تقدیر العزیز العلیم ۝ والقمر قدرنٰہ منازل حتّٰی عاد کالعرجون القدیم ۝ لا الشمس ینبغی لھا ان تدرک القمر ولا الیل سابق النھار وکلٌّ فی فلکٍ یسبحون ۝

(ترجمہ) اور ان (کفار) کے لئے مردہ زمین بھی ایک نشان ہے ہم نے اسے زندہ کیا ہے اور اس سے اناج نکالا ہے سو یہ اس سے کھاتے ہیں۔ اور ہم نے زمین میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ بھی اگائے ہیں۔ اور اس میں چشمے پھوڑے ہیں۔ تاکہ وہ اس (یعنی باغ) کے پھل سے (حسب ضرورت) کھائیں اور اس (یعنی باغ) کو ان کے ہاتھوں نے نہیں اگایا (بلکہ ہم نے اگایا ہے) کیا وہ شکر نہیں کرتے؟ پاک ہے وہ ذات جس نے ہر قسم کے جوڑے پیدا کئے ہیں اس میں سے بھی جس کو زمین اگاتی ہے اور خود ان کی جانوں میں سے بھی اور ان چیزوں میں سے بھی جن کو وہ نہیں جانتے اور ان کے لئے رات بھی ایک بڑا نشان ہے۔ جس میں سے کھینچ کر ہم دن نکال لیتے ہیں۔ جس کے بعد اچانک وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔ اور سورج ایک مقررہ جگہ کی طرف چلا جا رہا ہے۔ یہ غالب (اور) علم والے (خدا) کا مقرر کردہ قانون ہے۔ اور چاند کو دیکھو کہ ہم نے اس کے لئے بھی منزلیں مقرر کر چھوڑی ہیں یہاں تک کہ وہ (ان منزلوں پر چلتے چلتے) ایک پرانی شاخ کے مشابہ ہو کر پھر لوٹ آتا ہے۔ نہ تو سورج کو طاقت ہے کہ وہ اپنے سال کے دورہ میں کسی وقت چاند کے قریب جا پہنچے (کیونکہ اگر ایسا ہو تو سارا نظام شمسی تباہ ہو جائے گا) اور نہ رات کو طاقت ہے (یعنی چاند کو) کہ وہ سابقت کرتے ہوئے دن کو (یعنی سورج کو) پکڑ لے بلکہ یہ سب کے سب ایک مقررہ راستہ پر نہایت سہولت سے چلتے چلے جاتے ہیں۔"

(تفسیر صغیر صفحہ ۹۲۷-۹۲۸)

ان آیات اللہ میں مغربی سائنس دان کے تقریباً تمام دلائل کو جمع کر دیا گیا ہے ہم الفضل کی اسی اشاعت میں مضمون نقل کر دیتے ہیں تاکہ موازنہ کیا جا سکے اور معلوم ہو جائے کہ قرآن کریم نے کس فصاحت و بلاغت اور عام فہم زبان میں ان تمام دلائل کا نچوڑ ہمارے سامنے پیش کر دیا ہے۔

جو لوگ کہتے ہیں کہ قرآن کریم (نعوذ باللہ) حضرت محمد (رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کا اپنا کلام ہے وہ غور کریں کہ آج سائنس کی انتہائی ترقی کے زمانہ میں ایک چوٹی کا ریاضی دان اور علوم سائنس کا ماہر بھی اللہ تعالیٰ کی ہستی کا عقلی ثبوت اس سے بڑھ کر تو کیا اس کے پاسنگ بھی پیش نہیں کر سکا۔ کیا ایک امّی جو آج سے چودہ سو سال پہلے پیدا ہوا اور جو ایسے ملک میں پیدا ہوا جو تمام مہذب دنیا سے کٹا ہوا تھا جہاں نہ کسی قسم کے قدیم یا جدید علوم کی ہوا تک پہنچی تھی جس کے سامنے صرف دور دور تک پھیلی ہوئی ریت ہی ریت تھی یا جھلسی ہوئی چٹانیں تھیں اپنے دماغ سے ایسی عظیم الشان عقلی دلائل نکال سکتا تھا؟ اور پھر ان دلائل کو ایسی جچی تلی زبان میں نہایت اختصار اور فصاحت و بلاغت کے ساتھ پیش کر سکتا ہے؟ جب تک کہ یہ نہ مانا جائے کہ آپ (نعوذ باللہ) خود خدا تعالیٰ تھے جو ہمہ دان اور غیب دان ہے جس نے یہ کائنات بنائی ہے اور اس میں وہ طاقتیں اور وہ فاصلے میزان اور صفات رکھی ہیں جن کا ذکر ان دلائل میں کیا گیا ہے۔

اس سے ایک صاحب فکر دانشور سوا ایک نتیجہ کے اور کوئی نتیجہ نہیں نکال سکتا کہ ایسی دلائل اللہ تعالیٰ ہی نے عطا فرمائی ہیں اور آپ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام کے نزول کا ایک ذریعہ بنایا تھا اور یہی دلیل ہے جس کے ہم یہ نتیجہ نکال سکتے ہیں کہ آپ اللہ تعالیٰ کے رسول تھے۔ آپ پر اللہ تعالیٰ کا کلام وحی ہوتا تھا بے شک آپ بھی ہماری طرح ہی بشر تھے مگر اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے کلام کے نزول کے لئے انتخاب کر لیا تھا تاکہ وہ آپ کے ذریعہ انسانوں کو وہ ہدایت عطا کرے جو انسانی زندگی کی تکمیل کے لئے لازمی ہے کیونکہ انسانی محدود عقل انسانی زندگی کے ارتقاعی پہلوؤں کو اجاگر نہیں کر سکتی۔ انسانی عقل ہماری صرف ایک منزل تک ہی راہنمائی کر سکتی ہے اور وہ منزل صرف مادی حدود پر ختم ہو جاتی ہے۔ مگر یہ زندگی مادی صفات کے علاوہ ایک ایسی چیز کی حامل بھی ہے جو اس کا رشتہ اللہ تعالیٰ سے جوڑتی ہے جس کے بغیر انسانی زندگی کی تکمیل نہیں ہو سکتی۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو دوسرے حیوانوں سے ممیّز کر کے ادراک نفس عطا فرمایا ہے۔

الغرض اللہ تعالیٰ کے رسول جیسا کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ ہیں اللہ تعالیٰ کی ہستی کا زندہ ثبوت ہوتے ہیں کیونکہ اللہ تعالے ہمیں اپنی ذات اور اپنے ساتھ تعلق پیدا کرنے کے لئے جو علم دیتا ہے وہ رسولوں ہی کے ذریعہ دیتا ہے۔ البتہ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان میں بنیادی طور پر اللہ تعالیٰ سے ہمکلام ہونے کا ملکہ رکھا ہے تاکہ ہم اللہ تعالیٰ کے رسولوں کی شناخت کر سکیں اور ان کے ذریعہ جو ہدایت نازل ہوتی ہے اسکی پہچان کر سکیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی تصنیف حقیقۃ الوحی میں خاص طور پر اس حقیقت کو بیان فرمایا ہے چنانچہ آپ فرماتے ہیں:-

"واضح ہو کہ چونکہ انسان اس مطلب کے لئے پیدا کیا گیا ہے کہ اپنے پیدا کرنے والے کو شناخت کرے اور اس کی ذات اور صفات پر ایمان لانے کے لئے یقین کے درجہ تک پہنچ سکے اس لئے خدا تعالیٰ نے انسانی دماغ کی بناوٹ کچھ ایسی رکھی ہے کہ ایک طرف تو معقولی طور پر ایسی قوتیں اس کو عطا کی گئی ہیں جن کے ذریعہ سے انسان مصنوعات باریتعالیٰ پر نظر کر کے اور ذرّہ ذرّہ عالم میں جو جو حکمت کاملہ حضرت باری عزّاسمہ کے نقوش لطیفہ موجود ہیں اور جو کچھ ترکیب ابلغ اور محکم نظامِ عالم میں پائی جاتی ہے اس کی تہ تک پہنچ کر پوری بصیرت سے اس بات کو سمجھ لیتا ہے کہ یہ اتنا بڑا کارخانہ زمین و آسمان کا بغیر صانع کے خود بخود موجود نہیں ہو سکتا بلکہ ضرور ہے کہ اس کا کوئی صانع ہو اور پھر دوسری طرف روحانی حواس اور روحانی قوتیں بھی اس کو عطا کی گئی ہیں تا وہ قصور اور کمی جو خدا تعالیٰ کی معرفت میں معقولی قوتوں سے رہ جاتی ہے روحانی قوتیں اس کو پورا کر دیں کیونکہ یہ ظاہر ہے کہ محض معقولی قوتوں کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کی شناخت کامل طور پر نہیں ہو سکتی وجہ یہ کہ معقولی قوتیں جو انسان کو دی گئی ہیں ان کا تو صرف اس حد تک کام ہے کہ زمین و آسمان کے فرد فرد یا ان کی ترتیب محکم اور ابلغ پر نظر کر کے یہ حکم دیں کہ اس عالم جامع الحقائق اور پُر حکمت کا کوئی صانع ہونا چاہیئے۔ یہ تو ان کا کام نہیں ہے کہ یہ حکم بھی دیں کہ فی الحقیقت وہ صانع موجود بھی ہے لیکن ظاہر ہے کہ بغیر اس کے کہ انسان کی معرفت اس حد تک پہنچ جائے کہ درحقیقت وہ صانع موجود ہے۔ صرف ضرورت صانع کو محسوس کرنا کامل معرفت نہیں کہلا سکتی۔ کیونکہ یہ قول کہ ان مصنوعات کا کوئی صانع ہونا چاہیئے اس قول سے ہرگز برابر نہیں ہو سکتا کہ وہ صانع جس کی ضرورت تسلیم کی گئی ہے فی الحقیقت موجود بھی ہے۔ لہٰذا حق کے طالبوں کو اپنا سلوک تمام کرنے کے لئے اور اس فطرتی تقاضا کو پورا کرنے کے لئے جو معرفت کاملہ کے لئے ان کی طبائع میں مرکوز ہے اس بات کی ضرورت ہوئی کہ علاوہ معقولی قوتوں کے روحانی قویٰ بھی ان کو عطا ہوں تا اگر ان روحانی قوتوں سے پورے طور پر کام لیا جائے اور درمیان میں کوئی حجاب نہ ہو تو وہ اس محبوبِ حقیقی کا چہرہ ایسے صاف طور پر دکھلا سکیں جس طور سے صرف عقلی قوتیں اس چہرہ کو دکھلا نہیں سکتیں۔ پس وہ خدا جو کریم و رحیم ہے جیسا کہ اس نے انسانی فطرت کو اپنی کامل معرفت کی بھوک اور پیاس لگا دی ہے ایسا ہی اس نے اس معرفت کاملہ تک پہنچانے کے لئے انسانی فطرت کو دو قسم کے قویٰ عنایت فرمائے ہیں۔ ایک معقولی قوتیں جن کا منبع دماغ ہے اور ایک روحانی قوتیں جن کا منبع دل ہے اور جن کی صفائی دل کی صفائی پر موقوف ہے اور جن باتوں کو معقولی قوتیں کامل طور پر دریافت نہیں کر سکتیں۔ روحانی قوتیں ان کی حقیقت تک پہنچ جاتی ہیں اور روحانی قوتیں صرف انفعالی طاقت اپنے اندر رکھتی ہیں۔ یعنی ایسی صفائی پیدا کرنا کہ مبدء فیض کے فیوض ان میں منعکس ہو سکیں۔ سو ان کے لئے یہ لازمی شرط ہے کہ حصولِ فیض کے لئے مستعد ہوں اور حجاب اور روک درمیان نہ ہو تا خدا تعالیٰ سے معرفت کاملہ کا فیض پا سکیں اور صرف اس حد تک ان کی شناخت محدود نہ ہو کہ اس عالم پُر حکمت کا کوئی صانع ہونا چاہیئے بلکہ اس صانع سے مشرف مکالمہ مخاطبہ کامل طور پر پا کر اور بلاواسطہ اس کے بزرگ نشان دیکھ کر اس کا چہرہ دیکھ لیں۔

(باقی صفحہ پر)

حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی پیشگوئیاں

تقریر محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء

۲

ترقی سلسلہ سے متعلق پیشگوئیاں

پھر اس سلسلہ احمدیہ کی عظمت اور ترقی اور اس کے اکناف عالم میں پھیلنے کے متعلق اللہ تعالےٰ نے بہت سی پیشگوئیاں فرمائیں جن میں سے چند یہ ہیں۔

(۱) بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے

مسیح موعود اور امام مہدی ہونے کے دعوے سے قریباً ۲۰ برس پیشتر حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے بٹالہ کی ایک مجلس مباحثہ میں مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کے خیالات سنکر اور ان میں کوئی قابل اعتراض بات نہ پاکر محض للہ بحث کو ترک کیا۔ اور اسی رات کو خداوند کریم نے اپنے الہام اور مخاطبت میں اس ترک بحث کی طرف اشارہ کرکے فرمایا۔

"تیرا خدا تیرے اس فعل سے راضی ہوا اور وہ تجھے بہت برکت دے گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔" (تذکرہ صفحہ ۹)

اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے ایک پرانے مبشر رؤیا کا جو اس زمانہ کا معلوم ہوتا ہے اپنی کتاب لجتہ النور میں ذکر فرمایا ہے جس کا ترجمہ یہ ہے۔ فرماتے ہیں:۔

"میں نے ایک مبشر رؤیا میں مخلص مومنوں اور عادل بادشاہوں کی ایک جماعت دیکھی جس میں سے بعض اس ملک کے تھے اور بعض عرب کے اور بعض فارس کے اور بعض شام کے اور بعض روم کے اور بعض ایسے ملکوں کے تھے جن کو میں نہیں جانتا۔

"ثم قیل لی من حضرت الغیب ان ھؤلاء یصدقونك ویؤمنون بك ویصلون علیك ویدعون لك واعطیك برکات حتی یتبرك الملوك بثیابك وادخلھم فی المخلصین"

یعنی پھر اللہ تعالےٰ کی طرف سے مجھے یہ آواز آئی کہ یہ لوگ تیری تصدیق کریں گے، اور تجھ پر ایمان لائیں گے۔ اور تجھ پر درود بھیجیں گے اور تیرے لئے دعائیں کریں گے۔ اور میں تجھے بہت برکت دونگا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ اور میں انہیں مخلصوں میں داخل کرونگا۔ یہ وہ رؤیا ہے جو میں نے دیکھی اور یہ وہ الہام ہے جو خدائے علام الغیوب کی طرف سے مجھے ہوا۔"

یہ کشف ایک نہایت واضح اور روشن کشف ہے جس میں یہ خوشخبری دی گئی ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر دنیا کے مختلف ممالک کے رہنے والے لوگ ایمان لائیں گے۔ اور آپ کے روحانی سلسلہ میں داخل ہوں گے۔ یہ ایک نہایت بزرگ پیشگوئی ہے جو ایسے زمانہ میں کی گئی۔ جبکہ اس سلسلہ کا کوئی وجود نہ تھا۔

۲۔ اسی طرح ۱۸۸۲ء میں اللہ تعالےٰ نے آپ کو الہاماً فرمایا۔

"میں اپنی چمکار دکھلاؤں گا۔ اپنی قدرت نمائی سے تجھ کو اٹھاؤں گا دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کردے گا۔" (تذکرہ صفحہ ۱۰۸)

اس الہام میں بھی آپ کی دعوت کی اشاعت کا مقام دنیا کا کوئی خاص علاقہ قرار نہیں دیا بلکہ ساری دنیا قرار دی ہے۔ اس میں یہ پیشگوئی ہے کہ آپ کی دعوت اور آپ کا انذار ہر ملک میں پہونچے گا۔ اور جہاں جہاں لوگ اسے قبول نہ کریں گے۔ اللہ تعالےٰ اپنے زور آور حملوں کے ذریعہ آپ کی سچائی کو ظاہر کرے گا۔

۳۔ اسی طرح ۶ اپریل ۱۸۸۵ء کو اللہ تعالےٰ نے آپ کو الہاماً فرمایا۔

یدعون لك ابدال الشام وعباد اللہ من العرب"

یعنی تیرے لئے شام کے ابدال اور خدا کے بندے عرب میں سے دعا کرتے ہیں۔

حضور فرماتے ہیں:۔

"خدا جانے یہ کیا معاملہ ہے اور کب اور کیونکر اس کا ظہور ہو واللہ اعلم بالصواب۔"

گویا جس وقت یہ الہام ہوا اس وقت آپ کے تصور میں بھی نہیں آسکتا تھا۔ کہ یہ بات کیونکر پوری ہوگی۔

الغرض اس الہام میں بتایا گیا تھا کہ عربی ممالک کے لوگ بھی آپ کے تقدس اور بزرگی کے قائل ہوں گے اور آپ کے لئے دعائیں کریں گے۔ اور آپ پر درود بھیجیں گے۔ اور میں اس امر کا خود شاہد ہوں کہ اللہ تعالےٰ کی یہ پیشگوئی پوری ہوئی اور شام کے مخلص اور فلسطین وغیرہ کے نیک اور صالح بندے خاکسار کے ذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لائے۔ جو گفتگو کے وقت آپ کے ذکر پر صلوٰۃ اور سلام بھیجتے ہیں۔ اور آپ کے لئے رو رو کر دعائیں کرتے ہیں۔

۴۔ پھر ۱۸۸۶ء میں اللہ تعالےٰ نے مصلح موعود کے پیدا ہونے کی بشارت دی۔ اور اس کی یہ علامت بیان فرمائی۔ کہ وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔

نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے متعلق یہ بشارت دی۔

"خدا تیرے نام کو اس روز تک جو دنیا منقطع ہو جائے عزت کے ساتھ قائم رکھے گا۔ اور تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دیگا۔"

۱۸۹۱ء میں آپ نے اپنی کتاب ازالہ اوہام میں اپنی ایک رؤیا لکھی کہ میں نے دیکھا کہ میں شہر لنڈن میں ایک منبر پر کھڑا ہوں۔ اور انگریزی زبان میں ایک نہایت مدلل بیان سے اسلام کی صداقت ظاہر کر رہا ہوں۔ بعد اس کے میں نے بہت سے پرندے پکڑے جو چھوٹے چھوٹے درختوں پر بیٹھے ہوئے تھے اور ان کے رنگ سفید تھے۔ اور شاید تیتر کے جسم کے موافق ان کا جسم تھا۔ سو میں نے اس کی یہ تعبیر کی کہ اگرچہ میں نہیں مگر میری تحریریں ان لوگوں میں پھیلیں گی۔ اور بہت سے راستباز انگریز صداقت کا شکار ہو جائیں گے۔"

(تذکرہ صفحہ ۱۸۹)

نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق وعدہ فرمایا۔

"میں تجھے زمین کے کناروں تک عزت کے ساتھ شہرت دونگا اور تیرا ذکر بلند کرونگا۔"

(تذکرہ صفحہ ۱۹۱)

ان الہامات میں یہی پیشگوئی کی گئی ہے کہ دنیا کے کناروں تک سلسلہ احمدیہ کا ذکر پہونچے گا۔ اور ہر ملک کے لوگ اس سلسلہ میں داخل ہوں گے۔ اور اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی شہرت زمین کے کناروں تک پہونچے گی۔

۵۔ ۱۸۹۷ء میں آپ نے اللہ تعالےٰ کے الہامات کی بناء پر بطور پیشگوئی فرمایا۔

رمضان کی برکات

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"رمضان دعا کا مہینہ ہے شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ أُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ سے ہی ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیوں نے اس مہینہ کو تنویر قلب کے لئے عمدہ لکھا ہے۔ اس میں کثرت سے مکاشفات ہوتے ہیں۔ نماز تزکیہ نفس کرتی ہے اور روزے سے تجلی قلب ہوتی ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کو شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے۔ اور تجلی قلب سے مکاشفات ہوتے ہیں۔ جن سے مومن خُدا کو دیکھ لیتا ہے۔"

(فتاویٰ احمدیہ صفحہ ۱۷۵)

"اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا ..... قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں گی مگر اسلام اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا۔ نہ کند ہوگا جب تک کہ دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے۔ وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں۔ ملکوں میں پھیلے گی اس دن نہ کوئی مصنوعی کفارہ باقی رہیگا اور نہ کوئی مصنوعی خدا۔ اور خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا۔ لیکن نہ کسی تلوار سے اور نہ کسی بندوق سے۔ بلکہ مستعد روحوں کو روشنی عطا کرنے سے اور پاک دلوں پر ایک نور اتارنے سے تب یہ باتیں جو میں کہتا ہوں سمجھ میں آئیں گی۔" (تذکرہ صفحہ ۳۹۹)

۶ - اس کے بعد ۱۸۹۶ء میں آپ نے وحی الٰہی کی بناء پر اپنی کتاب لجۃ النور میں تحریر فرمایا جس کا ترجمہ یہ ہے:۔

"کہ میرے رب نے میری طرف وحی کی اور مجھ سے وعدہ فرمایا کہ وہ میری نصرت فرمائے گا۔ یہانتک کہ میری دعوت اور میرا سلسلہ زمین کے مشارق و مغارب یعنی زمین کے کناروں تک پہنچ جائے گا۔"

۷ - اس کے بعد ۱۹۰۰ء میں اپنی کتاب اربعین میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ وحی بشارت درج فرمائی۔

"انی حاشر کل قوم یاتونک جنبا۔ انی انرت مکانک تنزیل من اللّٰہ العزیز الرحیم"

(تذکرہ صفحہ ۴۰۳)

یعنی میں ہر ایک قوم سے گروہ کے گروہ تیری طرف بھیجوں گا۔ میں نے تیرے مکان کو روشن کر دیا۔ اس لئے ایسے وقت میں کہ جب چاروں طرف دنیا میں روحانی تاریکی پھیلی ہوئی ہے۔ ہر قوم اور ہر ملک کی روحانی روشنی چاہنے والی سعید روحیں تیرے مکان کو روشن دیکھ کر روحانی روشنی حاصل کرنے کے لئے گروہ در گروہ تیرے مکان کا قصد کریں گی امریکہ سے بھی لوگ تیرے پاس آئیں گے۔ اور یورپ سے بھی۔ افریقہ سے بھی آئیں گے آسٹریلیا سے بھی۔ ایشیا سے بھی۔ چین اور جاپان سے بھی آئیں گے۔ روس سے بھی۔ غرضیکہ ہر براعظم اور ہر ملک اور ہر قوم سے اور ہر مذہب کے لوگ تیرے مکان میں آکر فروکش ہوں گے اور روحانی نور سے منور ہوں گے۔ پھر فرمایا یہ پیشگوئی کسی انسان کا کلام نہیں بلکہ اللہ تعالےٰ کا کلام ہے۔ جو عزیز اور رحیم ہے اس لئے یہ ضرور ایک دن پورا ہو کر رہے گا۔

۸ - پھر ۱۹۰۶ء میں آپ نے وحی الٰہی کی بناء پر یہ پیشگوئی فرمائی۔

"خدا تعالےٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دیگا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا۔ اور میرے سلسلہ کو تمام زمین میں پھیلائیگا اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا۔ اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم و معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ وہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا۔ یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جائے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہوں گی۔ اور ابتلا آئیں گے۔ مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا۔ سو اے سننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو۔ کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہوگا۔" (تذکرہ صفحہ ۵۹۷)

ان پیشگوئیوں پر غور کرو اور سوچو کہ کیا ایک بے سروسامان انسان کی قدرت میں ہے کہ وہ کئی سال پہلے از خود ایسی زبردست پیشگوئیاں کرے اور پھر وہ پوری بھی ہو جائیں۔ ہرگز نہیں۔ تاریخ عالم میں سے اس کی کوئی نظیر پیش نہیں کی جا سکتی۔ یہ صرف عالم الغیب خدا کا کام ہے۔ جسے تمام قدرت اور طاقت حاصل ہے۔ یفعل ما یشاء وھو علیٰ کل شیء قدیر ؎

جس بات کو کہے کہ کروں گا میں ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

(باقی)

درخواست دعا

محترم پیر محمد اقبال صاحب صدیقی پنشنر ماسٹر بہاولپور کی بچی زاہدہ خانم صاحبہ شدید بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (محمد اکبر افضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ بہاولپور ڈویژن)

ماہنامہ انصار اللہ کے خریدار صاحبان کیلئے خوشخبری

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کی معرکۃ الآراء تصنیف "آپ بیتی" کے غیر مطبوعہ حصہ کی اشاعت

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی معرکۃ الآراء تصنیف "آپ بیتی" سینکڑوں ایسے سبق آموز واقعات کا دلکش مجموعہ ہے جو خود آپ پر بیتے یا آپ کی آنکھوں کے سامنے رونما ہوئے۔ آپ نے انہیں نہایت دل آویز زبان میں تحریر فرمایا ہے۔ "آپ بیتی" کے دو حصے آپ کی زندگی میں ہی طبع ہو کر ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گئے تھے۔ آپ نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں بعض اور واقعات بھی رقم فرمائے تھے لیکن وہ آج تک طبع نہیں ہو سکتے تھے۔ "آپ بیتی" کے اس انمول غیر مطبوعہ حصہ کا مسودہ محترم جناب شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی کے پاس محفوظ تھا جو اب آپ نے ماہنامہ "انصار اللہ" کو بغرض اشاعت عنایت فرمایا ہے۔

چنانچہ ماہنامہ "انصار اللہ" میں "آپ بیتی" کے اس غیر مطبوعہ حصہ کو فروری ۱۹۶۲ء کے شمارہ سے قسط وار شائع کرنے کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ انشاء اللہ یہ واقعات ماہ بماہ اشاعت پذیر ہوتے رہیں گے۔

فروری ۱۹۶۲ء کا شمارہ اس ماہ کی ۱۵ تاریخ کو شائع ہوگا۔ جو احباب اس بیش بہا خزانہ سے بہرہ ور ہونا چاہتے ہیں انہیں چاہئیے کہ اولین فرصت میں ماہنامہ کی خریداری قبول فرمالیں۔

ماہنامہ انصار اللہ ایک بلند پایہ علمی اور تربیتی مجلہ ہے جو اعلےٰ کاغذ پر عمدہ کتابت و طباعت کے ساتھ ہر ماہ کی پندرہ تاریخ کو شائع ہوتا ہے۔ سالانہ چندہ صرف پانچ روپے

(قائد اشاعت مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی ایک قرارداد تعزیت

ممبرات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ سیدہ محترمہ خیر النساء صاحبہ کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتی ہیں۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مخلص صحابی حضرت سید ڈاکٹر عبد الستار شاہ صاحب کی صاحبزادی اور محترم سید زین العابدین کی بڑی ہمشیرہ تھیں۔ آپ بہت نیک اور بزرگ خاتون تھیں۔ قرآن، ذکر الٰہی میں مصروف رہتی تھیں۔ اسلام اور سلسلہ احمدیہ کی ترقی اور مبلغین سلسلہ کے لئے ہر وقت دعا گو رہنا آپ کا شیوہ تھا۔ آپ کی تمام زندگی خدمت خلق میں گذری۔ غریبوں کی امداد کرنے کی عادت آپ نے ورثہ میں حاصل کی تھی۔ آپ لجنہ اماء اللہ کے کاموں میں بھی حصہ لیتی رہیں۔ اور پارٹیشن سے پہلے قادر آباد کی لجنہ کی صدر تھیں۔

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحب کے تمام خاندان کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے اور دعا کرتی ہے کہ وہ آپ کے بیٹے سید بشیر شاہ صاحب اور بیٹی سیدہ نصیرہ بیگم صاحبہ کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلےٰ مقام عطا فرما دے۔ آمین۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

جماعت احمدیہ کی ۴۳ ویں مجلس مشاورت

۲۳-۲۴-۲۵ مارچ ۱۹۶۲ء کو منعقد ہوگی

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ تینتالیسویں مجلس مشاورت کا اجلاس ۲۳-۲۴-۲۵ امان ۱۳۴۱ ہش مطابق ۲۳-۲۴-۲۵ مارچ ۱۹۶۲ء بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے جلد دفتر ہذا میں اطلاع دیں۔ (سیکرٹری مجلس مشاورت، پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی)

وجود باری سائنس کی نظر میں

ہمارا دور ابھی تک زمانہ سائنس کی صبح کا دور ہے اور جوں جوں اجالا بڑھتا جا رہا ہے توں توں ایک ذہین خالق کے دست قدرت کی نیرنگیوں کا زیادہ سے زیادہ انکشاف ہوتا جا رہا ہے ڈارون سے نوے برس بعد ہم حیرت انگیز انکشافات کر چکے ہیں۔ سائنس کی عاجزانہ اسپرٹ اور علم کی چکی میں پسے ہوئے ایمان کے ساتھ ہم خدا کی معرفت کے مقام کے بہت قریب پہنچ چکے ہیں۔ جہاں تک میری ذات کا تعلق ہے خدا پر میرے ایمان کی بنیاد سات باتوں پر ہے۔

اوّل۔ ریاضی کے غیر متزلزل قانون کے ذریعے ہم ثابت کر سکتے ہیں کہ ہماری اس کائنات کی مدبر و معمار اعلیٰ پائے کی ایک انجینئری کی ذہانت رکھنے والی ہستی ہے فرض کیجئے کہ آپ دس پیسوں کو ایک سے دس تک کے نشانات لگا کر جیب میں ڈال لیتے ہیں اور ان کو خوب ہلا جلا کر چھوڑ دیتے ہیں۔ اب اگر آپ کو یہ کہا جائے کہ ان پیسوں کو نشانات کی ترتیب کے مطابق جیب سے نکالئے اور پھر واپس ڈالتے جائیے اور ہر مرتبہ جیب میں ان کو ہلا جلا لیجئے تو ریاضی کی رو سے ہمیں معلوم ہے کہ آپ کا پہلی مرتبہ صحیح نشان والے سکے کو نکال لینے کا امکان $\frac{1}{10}$ ہے۔ بالترتیب پہلے اور دوسرے نشانات والے پیسوں کو بالترتیب صحیح نکال لینے کا امکان $\frac{1}{100}$ اور اسی طرح بڑھاتے چلے جائیے یہاں تک کہ پہلے سے لیکر دسویں نمبر تک کے پیسوں کو اسی ترتیب کے ساتھ صحیح نکال لینے کا امکان ایک ناقابل یقین تک پہنچا ہوا حصہ یعنی $\frac{1}{10,000,000,000}$ ہوگا

اس دلیل کے مطابق زمین پر زندگی بسر کرنے کے واسطے بہت سی لازمی شرائط کا ہونا ضروری ہے اور ان کا مناسب حد تک موجود ہونا کسی اتفاقی امر پر موقوف نہیں ہے۔

زمین اپنے محور کے گرد ۱۰۰۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے گردش کر رہی ہے اگر یہ رفتار ۱۰۰ میل فی گھنٹہ رہ جائے تو ہمارے دن رات کی لمبائی آج کی نسبت سے ۱۰ گنا بڑھ جائے اور سورج کی گرمی اس طویل دن کے اندر سبزیوں اور دیگر نباتات کو جھلسا کر رکھ دے۔ ادھر لمبی لمبی راتوں میں نئی نئی کونپلیں یخ بستہ ہو کر رہ جائیں۔

زمین کا ترچھا پن جسے ہم ۲۳ درجے کا زاویہ کہتے ہیں۔ ہمارے موسموں کا کا باعث بنتا ہے اگر اسکے اندر یہ ٹیڑھ نہ ہوتی تو سمندر کے بخارات شمال اور جنوب کی طرف چلے جاتے اور ہمارے لئے کئی برفانی براعظم تیار کرتے چلے جاتے اگر ہمارا چاند فرض کیجئے کہ اپنے حقیقی فاصلے کے بجائے زمین سے ۵۰ ہزار میل دور ہوتا تو سمندر کی لہریں اتنی زیادہ ہوتیں کہ ہمارے تمام براعظم دن میں دو مرتبہ زیر آب آجاتا کرتے یہاں تک کہ پہاڑ بھی آہستہ آہستہ کٹ کر ریزہ ریزہ ہو جاتے۔

اگر سطح زمین اپنی موجودہ موٹائی سے صرف ۱۰ فٹ اور زیادہ موٹی ہوتی تو آکسیجن پیدا ہی نہ ہو سکتی۔ جس کے بغیر حیوانی زندگی کا خاتمہ ہو جاتا۔

اگر سمندر چند فٹ اور گہرے ہوتے تو کاربن ڈائی اکسائیڈ اور آکسیجن جذب ہو کر رہ جاتیں اور نباتات کا وجود باقی نہ رہتا یا اگر ہماری فضا لطیف تر ہوتی تو لاکھوں ٹوٹنے والے ستارے جو روزانہ خلا میں جل کر رہ جاتے ہیں۔ زمین کے ہر حصے سے ٹکراتے اور ہر جگہ آگ لگا دیتے۔

ان وجوہ سے اور ان جیسی کئی اور مثالوں سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ایک کے کروڑویں حصے میں بھی اس امر کا امکان نہیں پایا جاتا ہمارے سیارے (زمین) میں ایک اتفاقی حادثہ ہے۔

دوم۔ حصول مقصد کے لئے زندگی کا پُر از وسائل ہونا ایک عقل کل کی شہادت دیتا ہے زندگی بجائے خود ہے کیا کسی نے اس بات کی گہرائی کا اندازہ نہیں لگایا، زندگی نہ تو وزن رکھتی ہے نہ جسامت۔ البتہ قوت رکھتی ہے۔ ایک ابھرتی ہوئی جڑ چٹان میں شگاف کر دیتی ہے۔ زندگی نے پانی اور زمین اور ہوا کو مسخر کر لیا ہے عناصر پر قابو پا کر انہیں پگھلنے اور اختلاط کی باہمی اصلاح پر مجبور کر دیا ہے۔

اب ذرا چمکدار، جیلی نما ہلنے والے پروٹو پلازم قطرے کو ملاحظہ کیجئے جو سورج سے قوت حاصل کرتا ہے اور جو تقریباً ناقابل دید ہوتا ہے یہ ایک ننھا سا واحدہ اور ایک ذرا سی چمکدار دھندلی بوند اپنے اندر زندگی کا ایک جرثومہ رکھتی ہے اور چھوٹی بڑی ہر جاندار شے تک زندگی کو پہنچا دینے کی طاقت بھی رکھتی ہے اسی ننھی سی بوند کی طاقتیں ہماری نباتات اور جانداروں اور انسانوں کی طاقتوں سے زیادہ ہیں۔ کیونکہ تمام زندگی اسی کی طرف سے آتی ہے۔ قدرت نے زندگی پیدا نہیں کی۔ آگ سے جھلسی ہوئی چٹانیں اور بے نمک سمندر ضروریات کو پورا نہیں کر سکتے تھے پھر وہ کون ہے جو انہیں یہاں لے آیا۔

سوم۔ عقل حیوانی بلاشبہ ایک بہترین خالق کی شہادت دیتی ہے۔ جس نے اس بے سہارا مخلوق کی ذات کے اندر یہ مادہ ودیعت کیا ہے۔

چھوٹی سالمن مچھلی کئی سال سمندر میں بسر کرنے کے بعد اپنے دریاؤں میں واپس آتی ہے اور دریا کے اسی جانب کو سفر کرتی ہے جہاں وہ نالہ آکر گرتا ہے جس میں اس کی پیدائش ہوئی تھی کون ہے جو اب ٹھیک اسی مقام پر واپس لاتا ہے؟ اگر آپ اسے کسی دوسرے نالے میں منتقل کر دیں تو اسے فوراً پتہ چل جائیگا کہ وہ اپنے راستے سے دور جا پڑی ہے اور وہ واپس دریا کی طرف جا کر پھر اپنا راستہ تلاش کرنے کے لئے جدوجہد کرے گی اور از سر نو بہاؤ کے خلاف تیر کر اپنی قسمت کو بہترین انجام تک پہنچا ئیگی

ایل (EEL) مچھلی کے راز کو سمجھنا اور بھی مشکل ہے۔ یہ حیرتناک مخلوق بلوغ کی عمر کو پہنچتے ہی ہر جوہڑ، تالاب اور دریا سے، ہر جگہ سے یورپ کے ہزار ہا میل کے سمندر کا سفر طے کر کے برمودا کے قریب اتھاہ سمندری گہرائیوں میں پہنچ جاتی ہے وہاں یہ کھاتی پیتی اور مر جاتی ہے۔ اس کے بچے جن کے پاس بظاہر کوئی ذریعہ نہیں ہوتا کسی بات کے جاننے کا سوائے اسکے کہ وہ پانی کی بے پناہ وسعتوں میں ہیں اس کے باوجود وہ واپس چل پڑتے ہیں۔ اور نہ صرف اسی ساحل کا راستہ اختیار کرتے ہیں جہاں سے ان کے والدین آگئے تھے بلکہ وہاں سے وہ ان آبائی دریاؤں جھیلوں اور چھوٹے چھوٹے جوہڑوں تک پہنچ جاتے ہیں اور یوں پانی کا ہر خطہ ہمیشہ ایل مچھلی سے بھرا رہتا ہے۔

ایک بھڑ ایک پتنگے کو بے بس کر دیتی ہے۔ پھر زمین میں ایک سوراخ کھودتی ہے پتنگے کو ٹھیک جگہ پر ڈنگ مارتی ہے تاکہ وہ مر نہ جائے بلکہ صرف بے ہوش ہو اور محفوظ گوشت کی صورت میں زندہ رہے۔ پھر بھڑ سلیقے کے ساتھ انڈے دیتی ہے تاکہ اس کے بچے جب انڈوں سے نکل آئیں تو پتنگے کو مارے بغیر اسے کھا سکیں۔ ان کے واسطے مرے ہوئے پتنگے کا گوشت مہلک ہوتا ہے۔ پھر ماں وہاں سے اڑ جاتی ہے اور باہر جا کر مر جاتی ہے اور واپس آکر کبھی اپنے بچوں کو نہیں دیکھتی یہ پُر اسرار ترکیبیں سیکھنے سکھانے سے نہیں آتیں بلکہ یہ فطرت میں سمو دی جاتی ہیں۔

چہارم۔ انسان کو عقل حیوانی سے بڑھ کر قوت استدلال بھی عطا ہوئی ہے

کسی دوسرے حیوان نے اپنی قابلیت کا کبھی اتنا ریکارڈ بھی نہیں چھوڑا ہے کہ وہ دس تک گن سکا ہو یا دس کے معنی ہی جانتا ہو۔ جہاں عقل حیوانی ایک بانسری کی ایک دھن کی مانند ہے خوبصورت لیکن محدود وہاں انسانی دماغ آرکسٹرا کے ہر ساز کی ہر دھن کا حامل ہے۔ اس چوتھے نکتے کی زیادہ وضاحت کی ضرورت نہیں ہے۔ انسانی استدلال کی بدولت ہم اس بات کے امکان کو جان سکتے ہیں کہ ہم وہی کچھ ہیں جو کچھ کہ ہم ہیں کیونکہ ہمیں اس عقل کل سے ایک روشنی کی کرن حاصل ہوئی ہے

پنجم۔ تمام جانداروں کے وجود کے انحصار کا انکشاف ایک فطری اصول کے ذریعے ہوا ہے جسے ڈارون نہیں جانتا تھا۔ لیکن جسے آج ہم جانتے ہیں۔ مثلاً جینز (Genes) کی حیرتناکیاں۔

(باقی صفحہ ۷ پر)

حق رائے دہندگی برائے انتخاب عہدیداران کے متعلق
ضروری اعلان

جماعتہائے احمدیہ کے عہدیداران کے آئندہ سہ سالہ تقرر کے لئے آج کل انتخابات ہو رہے ہیں۔ اس ضمن میں جماعتوں کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ

کسی جماعت کے انتخابات میں رائے دینے کا حق صرف ان افراد کو ہوگا۔ جن کا نام جماعت متعلقہ کے منظور شدہ بجٹ میں بطور چندہ دہندہ درج ہوگا۔ اختلاف کی صورت میں کہ کسی دوست کا نام متعلقہ جماعت کے بجٹ میں شامل ہے یا نہیں۔ ناظر صاحب بیت المال کے فیصلہ پر عمل کیا جائے گا۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

جماعت احمدیہ کراچی میں سال ۲۸/۱۸ کے وعدہ کے ساتھ ہی ادائیگی کرنے والے مخلصین

مکرم چوہدری نبیض عالم خانصاحب چنگوی سیکرٹری تحریک جدید کراچی اطلاع دیتے ہیں کہ مندرجہ ذیل احباب نے اپنے وعدہ جات سال ۲۸/۱۸ نقد ادا کر دیئے ہیں فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محمد سبحان صاحب	فیڈرل ایریا	۸ - ۲۵
اہلیہ صاحبہ چوہدری سلطان احمد طاہر	″	۹ - ..
ڈاکٹر فدا حسین صاحب	فیڈرل ایریا	۱۰۰ - ..
قاضی عبد الکریم صاحب	″	۱۰ - ..
خالد لطیف صاحب	ناظم آباد	۱۱ - ۵۷
خوشی محمد صاحب	مائیر	۱۵ - ..
چوہدری شریف احمد صاحب وڑائچ		
	ہاؤسنگ سوسائٹی	۱۱۵ - ..
ڈاکٹر سید رفیق احمد صاحب	پیر کالونی	۱۰ - ۷۵
عبد القیوم صاحب اوورسیر	مائیر	۱۵ - ..
شیخ گلزار محمد صاحب	لارنس	۱۲ - ..
فضل الدین صاحب	جنوبی	۲۶ - ..
نذیر احمد صاحب سلیم	″	۱۶ - ..
سید اعجاز مبارک میر صاحب	″	۲۲ - ..
چوہدری محمد اکرم صاحب باجوہ	″	۱۰ - ..
چوہدری محمد لطیف صاحب	″	۱۳ - ..
عبد الباسط صاحب	″	۲۶ - ..
مقبول احمد صاحب	جیکب لائنز	۶ - ..
عبد الکریم صاحب	″	۵ - ..
محمد سعید صاحب تنویر	″	۵ - ..
پیر عبد العلی صاحب	رام سوامی	۱۷ - ..
چوہدری محمود احمد صاحب بھٹی	سعید منزل	۵۰ - ..
قریشی عبد القیوم صاحب	شرقی	۱۰۵ - ..
محمد اسلام صاحب	″	۱۶ - ..
محمد اسلم صاحب محمود آبادی	″	۶ - ..
رشید احمد صاحب محمود	صدر	۲۶۰ - ..
محمد افضل صاحب	″	۵ - ۵۰
عبد الرشید صاحب	فیڈرل ایریا	۱۸ - ..
میجر ڈاکٹر ظہور الحسن صاحب	پیر کالونی	۱۰۰ - ..
کلیم احمد صاحب	پی مارکیٹ	۱۳ - ..
مجید احمد صاحب طاہر	مارٹن	۱۱ - ۵۰
راحت بی بی صاحبہ	ناظم آباد	۲۲ - ..
ملک لطیف احمد صاحب	″	۶ - ..
صوفی عبد القدیر صاحب	ہاؤسنگ سوسائٹی	۳۰ - ..
عبد المالک صاحب	کورنگی	۵ - ..
عبد الحی صاحب	جیکب لائن	۵ - ۵۰
قاضی شفیق احمد صاحب	ڈرگ روڈ	۲۲۶ - ..
ملک نیاز احمد صاحب	ماڑی پور	۱۰۵ - ..
محمد حنیف صاحب	″	۶۹ - ۳۸
جلال محمود صاحب	فیڈرل ایریا	۳۲ - ۱۲

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار امسال راجشاہی یونیورسٹی سے انٹرمیڈیٹ کا امتحان دے رہا ہے۔ نیز خاکسار کا چھوٹا بھائی ملک ممتاز خان میٹرک کا امتحان دے رہا ہے۔ جملہ احباب جماعت ہم دونوں بھائیوں کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد اقبال ملک جیسور چھاؤنی مشرقی پاکستان)

(۲) میری والدہ استانی کرم بی بی صاحبہ ریٹائرڈ ہیڈ مسٹرس . . . . بوجہ دل کی تکلیف کے بیمار ہیں۔ تمام احباب سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(ملک عبد الخالق عباسی لاہور)

دعائے مغفرت

میرے خسر محترم مولوی سید حسین صاحب ذوقی ۳۰ جنوری ۱۹۶۲ء بعارضہ قلب انتقال فرما گئے۔ مرحوم احمدیت کے سچے عاشق تھے۔ "شاہنامہ احمدیت" احمدیت کی تاریخ پر ایک منظوم کتاب باوجود خرابی صحت کے بڑی محنت اور جانفشانی سے تصنیف فرمائی۔

بہرحال مرحوم بڑی خوبیوں کے مالک تھے۔ انتقال کے وقت عمر تقریباً ۶۶ سال تھی۔ مرحوم کی اولاد ۵ لڑکے اور ۴ لڑکیاں ہیں۔ سب سے بڑے فرزند میر احمد صادق ایم اے ہیں اور باقی زیر تعلیم ہیں۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام درویشان قادیان و بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ بلندیٔ درجات کے ساتھ اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے اور مرحوم کی اولاد کو سلسلہ کا سچا خادم بننے کی توفیق بخشے اور اس اچانک صدمہ سے جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(محمد صادق قائد مجلس خدام الاحمدیہ حیدر آباد دکن)

آمد چندہ ممبری بابت ماہ دسمبر ۱۹۶۱ء

ماہ دسمبر کا گوشوارہ پیش خدمت ہے۔ الحمد للہ کہ اس ماہ پچپن لجنات نے ممبری کا چندہ بھجوایا جس کی میزان ۶۸-۱۱۹۹ بنتی ہے۔ میں امید کرتی ہوں کہ اگلے ماہ سے اس سے بھی زیادہ تعداد کی طرف سے چندہ آئے گا۔ اکتوبر۔ نومبر اور دسمبر ان تین ماہ کے چندہ کا میزان ابھی تک بجٹ کے مطابق نہیں اور قریباً ہزار روپے کی کمی رہی ہے۔ میں امید کرتی ہوں کہ اگلے تین ماہ میں لجنات اس کمی کو پورا کرنے کی کوشش کریں گی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ اور آپ کا یہ قدم ترقی کی طرف جائے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

۱ - کنری سندھ	۶ — ..
۲ - پشاور	۳۶ — ..
۳ - منڈی مرید کے	۳ — ..
۴ - تلونڈی راہ والی	۸ — ۱۲
۵ - مانگا چانگریاں	۲۴ — ..
۶ - راولپنڈی	۱۶۸ — ۹۱
۷ - رائے ونڈ	۸ — ..
۸ - چک ۶/۱۱-ل	۳ — ۵۰
۹ - ″ ۳۵ ضلع لائلپور	۱۳ — ..
۱۰ - ″ ۹۱ ″ ″	۵ — ۱۲
۱۱ - ڈیرہ اسمٰعیل خاں	۱۵ — ..
۱۲ - ڈیرہ غازیخاں	۱۳ — ۱۲
۱۳ - سرگودھا	۴۱ — ۵۶
۱۴ - جڑانوالہ	۱۲ — ..
۱۵ - انور آباد سندھ	۷ — ۷۵
۱۶ - جہلم	۳۰ — ..
۱۷ - چک ۳۳ سرگودھا	۸ — ..
۱۸ - گوٹھ اسلام آباد	۵۹ — ۰۶
۱۹ - کوہ مری	۳ — ۹۵
۲۰ - گوہے کی ضلع گجرات	۶ — ۱۲
۲۱ - گنگا پور	۱۰ — ..
۲۲ - نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ	۴۱ — ..
۲۳ - داؤد خیل	۱۸ — ..
۲۴ - چنیوٹ	۱۹ — ..
۲۵ - عارف والا ضلع منٹگمری	۱۰ — ..
۲۶ - کھاریاں	۳۰ — ..
۲۷ - چک ۳۰/۱۱-ل ضلع منٹگمری	۶۰ — ..
۲۸ - لاٹھیانوالہ ضلع لائلپور	۱۲ — ..
۲۹ - چک ۲۷۵ ضلع لائلپور	۲۵ — ..
۳۰ - احمد آباد اسٹیٹ	۱۷ — ۱۹
۳۱ - سمبڑیال	۱۵ — ۱۲
۳۲ - چھور چک ۱۱۷	۶۰ — ..
۳۳ - کوئٹہ مسجد احمدیہ	۴۵ — ۵۰
۳۴ - سرگودھا چھاؤنی	۱۹ — ۲۵
۳۵ - چک ۹۸ سرگودھا	۲۰ — ..
۳۶ - بھیرہ	۹ — ..
۳۷ - ملتان شہر	۳ — ۲۵
۳۸ - گوٹھ غلام محمد	۷ — ..
۳۹ - نصرت آباد ضلع سیالکوٹ	۱۰ — ..
۴۰ - چک ۴۶ سرگودھا	۶ — ۲۵
۴۱ - بہادنگر	۱۳ — ..
۴۲ - چک ۴۴ لائلپور	۴۲ — ..
۴۳ - لائل پور	۱۹ — ۲۵
۴۴ - اوکاڑہ	۲۴ — ..
۴۵ - چونڈہ	۴۲ — ..
۴۶ - شیخوپورہ	۱۶ — ۳۱
۴۷ - حیدرآباد سندھ	۹ — ۵۰
۴۸ - حافظ آباد	۱۲ — ۲۸
۴۹ - مورو سندھ	۶ — ..
۵۰ - سدوکی ضلع گجرات	۳۰ — ..
۵۱ - چک ۶۸	۳ — ..
۵۲ - ″ ۵۶۵	۳۵ — ..
۵۳ - ″ ۵۶۳	۵ — ..
۵۴ - کماسی	۱۸ — ..
۵۵ - مانگٹ اونچے	۱۵ — ..

۲۹ رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست

میں شامل ہونے کے لئے ہر مخلص احمدی کو پوری پوری کوشش کرنی چاہیئے

حسب سابق امسال بھی انشاء اللہ تعالیٰ ۲۹ رمضان المبارک بمطابق ۵ مارچ ۱۹۶۲ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ان خوش نصیب مجاہدین تحریک جدید کے اسماء گرامی دعا کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ جنہوں نے اس تاریخ تک اپنے وعدے کلی طور پر ادا فرما دئے ہوں گے۔ پس ہر مخلص احمدی کو پوری پوری کوشش کرنی چاہیئے کہ حضور ایدہ اللہ کی پاکیزہ دعاؤں سے حصہ لینے کے لئے شروع ماہ رمضان ہی میں اپنے چندہ تحریک جدید کی کلی طور پر ادائیگی ہو جائے۔

یہ اہتمام آپ کی ان نیک خواہشات کا عملی ثبوت ہوگا۔ جو آپ اپنے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ اور اشاعت اسلام کے متعلق اپنے دل میں رکھتے ہیں۔ اور آپ کو دوہرے ثواب کا مستحق بنا دیگا۔ اللھم انصر من نصر دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۶۳۵۷: میں مسعودہ خانم زوجہ حفیظ احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۵/۳۵ لیاقت آباد کراچی ۱۹ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۱۱/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔

(۱) میرا حق مہر مبلغ دو ہزار روپیہ بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ میرا زیور بتفصیل ذیل ہے:۔

۱۔ انگوٹھی طلائی ایک عدد وزن ½ تولہ
۲۔ ٹکہ " " " " ¾ "
۳۔ گلوبند " " " ۳ "

جملہ وزن ۴ تولہ قیمت پانچ صد روپے ہے اس کے علاوہ میری اور کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میں اپنے حق مہر اور زیورات کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا میری کوئی اور آمد ہوئی تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔

فقط ۲۴/۱۱/۶۱ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

الامۃ مسعودہ خانم

گواہ شد حفیظ احمد بٹ خاوند موصیہ۔
گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی

نمبر ۱۶۳۶۵: میں محمد حسین ولد محمد تیلے قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ڈاکخانہ احمد نگر ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان سابق پنجاب۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۱۲/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت ماہوار تنخواہ مبلغ /۵۴ روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا رہوں گا اور جو جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میرا متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

العبد بقلم خود محمد حسین سکنہ احمد نگر نزد ربوہ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ ۱۰/۱۲/۶۱
گواہ شد: محمد ابراہیم سیکرٹری مال احمد نگر ۱۰/۱۲/۶۱
گواہ شد۔ محمد اسلم بقلم خود قائد مجلس خدام الاحمدیہ سکنہ احمد نگر نزد ربوہ پسر موصی مذکور

نمبر ۱۶۳۶۶: میں احمد حسین ولد محمد عبدالرحمٰن صاحب قوم احمدی پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۵ء ساکن احمد نگر۔ ڈاکخانہ ڈھاکہ ۱ ضلع دیناج پور صوبہ مشرقی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴ اکتوبر ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت /۶۰ روپے ماہوار تنخواہ اور مبلغ /۳۰ روپے مہنگائی الاؤنس ہے۔ کل /۹۰ روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد۔ احمد حسین بقلم خود۔
گواہ شد غلام رسول شاکر انسپکٹر بیت المال صدر انجمن احمدیہ۔
گواہ شد شبیر احمد وکیل المال اول تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ

مقصد زندگی و احکام ربانی
اسّی صفحہ کا رسالہ
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

وجود باری سائنس کی نظر میں

(بقیہ صفحہ ۵)

یہ چیز اتنی ننھی سی مخلوق ہے کہ اگر دنیا کے تمام ذی حیات انسانوں کے جینز کو ایک جگہ جمع کر لیا جائے تو وہ سب سے زیادہ سے زیادہ درزی کی انگشتری میں سما جائیں گے تاہم یہ صرف خورد بین سے نظر آنے والی مخلوق اور ان کے ساتھی کروموسومز (Chromosomes) ہر زندہ جسم میں وجود رکھتے ہیں اور تمام انسانی حیوانی، اور نباتاتی مخلوق کی اصل ہیں۔ یہ جینز ان تمام مختلف آباؤ اجداد کی وراثت کو کیونکر محفوظ کر لیتے ہیں اور ہر ایک کی نفسیات کو اتنی بے حقیقت جگہ میں کیسے سمو لیتے ہیں؟

حقیقتاً ارتقا یہیں سے شروع ہوتا ہے جسم کے اس خانے کے اندر جو جینز کو لئے ہوئے چلتا ہے۔ لاکھوں ایٹم خورد بینی جینز کی صورت میں بند ہو کر قطعی طور پر کرہ ارض کی پوری زندگی پر کیسے حکمرانی کرتے ہیں؟ یہ ایک مثال ہے اکمل ترین ہوشیاری کی اور ایک ایسا انتظام ہے کہ جو فقط ایک خالق ذہن ہی کر سکتا ہے یہاں دوسرا کوئی قیاس کام نہیں دے سکتا۔

ششم۔ قدرت کی کفایت شعاری سے ہم یہ سمجھنے پر مجبور ہیں کہ صرف ایک لامحدود عقل ہی اس کی پیش بینی کر سکتی ہے اور ایسی تیز فہمی کے ساتھ کفایت شعاری سے کام لے سکتی ہے۔

کئی سال کی بات ہے کہ آسٹریلیا میں تھوہر کا ایک پودا لگایا گیا چونکہ آسٹریلیا میں اس کے دشمن کیڑے موجود نہیں تھے اس لئے وہ وہاں پر جلد ہی غیر معمولی طور پر بڑھنے لگا۔ اس کی چونکا دینے والی کثرت نے یہاں تک طول کھینچا کہ اس پودے نے انگلستان جتنا لمبا چوڑا رقبہ گھیر لیا۔ باشندے شہروں اور دیہاتوں سے نکلنے پر مجبور ہو گئے۔ ان کے کھیت برباد ہو گئے یہاں تک کہ کیڑے مکوڑوں کے ماہرین دنیا میں اس کا علاج دریافت کرنے کے لئے نکل کھڑے ہوئے بالآخر انہوں نے ایک کیڑا پا ہی لیا کہ جس کی زندگی کا انحصار فقط تھوہر کے کھانے پر ہے اور وہ دوسری کوئی چیز نہیں کھاتا۔ وہ آسٹریلیا میں آزادی کے ساتھ کھا سکتا تھا۔ جہاں اس کا کوئی دشمن بھی نہیں تھا۔ پس حیوان نے نباتات پر فتح پائی اور آج تھوہر کی بیماری کو ختم کر دیا گیا ہے اور اس کے ساتھ ہی اس کیڑے کو بھی صرف اس کی تھوڑی سی تعداد کو رکھ لیا گیا ہے تاکہ وہ ہمیشہ کے لئے تھوہر کو قابو میں رکھ سکے۔

اس قسم کی روک اور توازن کے انتظامات عالمی اور آفاقی درجے میں کئے گئے ہیں۔ جلد جلد پیدا ہونے والے کیڑے مکوڑے روئے زمین کو بھر کیوں نہیں دیتے؟ اس لئے کہ ان کے پھیپھڑے نہیں ہوتے جیسے کہ آدمی کے ہوتے ہیں۔ وہ نالیوں کے ذریعے سانس لیتے ہیں۔ لیکن جب کیڑے بڑے ہو جاتے ہیں تو ان کی نالیاں ان کی جسامت کے مطابق نہیں بڑھتیں۔ یہی وجہ ہے کہ کوئی کیڑا بڑے قد کا نہیں ہوتا۔ نشوونما کی اس تحدید نے انہیں محدود کر رکھا ہے۔ اگر جسمانی تحدید و بندش کا یہ انتظام نہ ہوتا تو انسان ہرگز زندہ نہ رہ سکتا۔ ذرا ایک زنبور کا تصور تو کیجئے جو قد میں شیر ببر کے برابر ہو۔

ہفتم یہ حقیقت کہ خدا کا تصور انسان کے قیاس میں آ سکتا ہے۔ بجائے خود ایک بے نظیر ثبوت ہے۔

خدا کا تصور انسان کی ایک روحانی قوت ذہنی میں سے ابھرتا ہے۔ وہ قوت جسے ہم قیاس کہتے ہیں اس کی طاقت سے انسان اور صرف انسان ہی ان دیکھی اشیاء کا ثبوت پا سکتا ہے۔ یہ طاقت جس راستے کی طرف رہنمائی کرتی ہے وہ لامحدود ہے بلاشبہ انسان کا تکمیل یافتہ تصور ایک روحانی حقیقت بن جاتا ہے۔ پھر وہ اس تدبیر اور مقصد کے حق میں تمام شہادتوں کو شناخت کر سکتا ہے اور ہر جگہ اور ہر شے میں اس عظیم آسمانی سچائی کو دیکھ سکتا ہے اور یہ کہ خدا ہر جگہ ہے اور ہر شے میں ہے۔ لیکن کہیں بھی وہ ہم سے اتنا قریب نہیں ہے جتنا کہ وہ ہمارے دل میں ہونے سے ہے۔ یہ حق سائنس کے ذریعے بھی اور قیاس سے بھی ثابت ہے۔

(منقول از صدق جدید)

تصحیح

الفضل مورخہ ۲/۸/۶۲ پرچہ نمبر ۳ کے صفحہ نمبر ۷ پر وصیت خیر النساء زوجہ شیخ منصور احمد صاحب کا نمبر وصیت ۱۶۳۵۳ شائع ہوا ہے۔ قارئین اس کی درستی فرما دیں۔ موصیہ کا نمبر وصیت درست ۱۱۳۵۶ ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

الفضل میں اشتہار
دینا کلید کامیابی ہے

بلدیاتی اداروں کے چیئرمین منتخب نہیں کئے جائیں گے
مغربی پاکستان کے گورنر کا انکشاف

لاہور ۹ فروری۔ صوبائی گورنر ملک امیر محمد خان نے کل صبح یہاں ہوائی اڈہ پر صحافیوں سے گفتگو کے دوران کہا ہے کہ وہ مرکزی حکومت کو ایک ایسی کمیٹی کی تشکیل کا مشورہ دیں گے جو غیر ملکی لٹریچر کی ملک میں درآمد پر اس اعتبار سے کڑی نگاہ رکھے کہ اس میں اسلام اور حضور سرورِ کائنات کی شان میں گستاخی پر مبنی کوئی مواد نہ ہو ایسا لٹریچر تقسیم اور فروخت ہونے سے پہلے ضبط کر لیا جائے گا۔

گورنر نے کہا کہ صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کو دو الگ الگ اور خود مختار اداروں میں تقسیم کرنے کے بارہ میں گورنروں کی حالیہ کانفرنس میں جو فیصلہ کیا گیا تھا اس پر دو تین ماہ تک عمل کیا جائے گا۔ ملک امیر محمد خان نو بجے صبح پی آئی اے کے طیارہ "سٹی آف لاہور" سے صوبائی دارالحکومت واپس آئے۔ ہوائی اڈہ پر ان کا استقبال چیف سیکرٹری سید فدا حسن اور بعض اعلےٰ سول حکام نے کیا۔ گورنر نے اخبار نویسوں سے مختلف امور پر پون گھنٹہ بات چیت کی۔

مشرقی پاکستان کے ترقیاتی منصوبوں میں حکومت پاکستان کی فراخدلانہ پالیسی کا ذکر کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ آبپاشی کے انجینئروں کی امداد مغربی پاکستان سے مہیا کی گئی ہے۔ ملک کے اس حصہ کے مسائل سے حکومت کو گہری دلچسپی ہے مغربی پاکستان کے باشندے اپنے بھائیوں کی امداد کے معاملہ میں کسی سے پیچھے نہیں اور حکومت ہر نوع کا تعاون مشرقی پاکستان کی ہمہ جہتی ترقی میں کرے گی۔

گورنر نے واشگاف الفاظ میں کہا کہ بلدیاتی اداروں کے منتخب چیئرمین نہیں ہوں گے۔ نامزد سرکاری چیئرمین انتظامی امور میں منتخب چیئرمینوں نے جو گل کھلائے ہیں عوام ان سے خوب آشنا ہیں۔ حکومت آزمودہ کو پھر آزمانے پر آمادہ نہیں۔

مغربی پاکستان میں بعض نئی دھاتوں کے ذخائر کی دریافت
وزیر قدرتی وسائل مسٹر ذوالفقار علی بھٹو کا بیان

سکھر ۹ فروری۔ وزیر ایندھن، بجلی و قدرتی وسائل مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے یہاں اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے انکشاف کیا کہ مغربی پاکستان میں کئی نئی دھاتوں کے ذخائر کا پتہ لگا ہے آپ نے کہا وقت آنے پر ان دھاتوں کے ناموں اور ذخائر کے مقامات کا اعلان کر دیا جائے گا۔

مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ روسی ماہرین تیل پاکستان کے مختلف حصوں کا سروے کر رہے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ روسی ماہرین کا دوسرا گروپ بھی پاکستان پہنچ گیا ہے اور ضروری سامان وغیرہ بھی پہنچ رہا ہے۔ مسٹر بھٹو نے بتایا کہ روسی ماہرین فی الحال ڈیرہ غازیخان، پی بھوہار، سانگھڑ اور ساحل مکران کا سروے کریں گے۔

مغربی جرمنی میں پاکستان پر مجلس مذاکرہ

ہیمبرگ ۹ فروری۔ مغربی جرمنی کے شہر ہیمبرگ میں ادارہ اقتصادی و سماجی سیاسیات کے زیر اہتمام ۲۲ پاکستان کے متعلق ایک مجلس مذاکرہ منعقد ہوگی۔ مجلس مذاکرہ ۱۲ فروری کو شروع ہوگی اور تین روز جاری رہے گی۔ اس میں پاکستان کی تاریخی ترقی، داخلہ اور خارجہ پالیسی ترقیاتی منصوبوں، پیشہ ورانہ مسائل اور روزمرہ زندگی کے موضوعات پر بحث کی جائے گی۔

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

لیڈر
بقیہ صفحہ ۲

اور یقین کی آنکھ سے مشاہدہ کر لیں کہ فی الحقیقت وہ صانع موجود ہے لیکن چونکہ اکثر انسانی فطرتیں حجاب سے خالی نہیں اور دنیا کی محبت اور دنیا کے لالچ اور تکبر اور نخوت اور عجب اور ریاکاری اور نفس پرستی اور دوسرے اخلاقی رذائل اور حقوق اللہ اور حقوق عباد کی بجاآوری میں عمداً قصور اور تساہل اور شرائط صدق و ثبات اور دقائق محبت اور وفا سے عمداً انحراف اور خدا تعالیٰ سے عمداً قطع تعلق اکثر طبائع میں پایا جاتا ہے اس لئے وہ طبیعتیں بباعث طرح طرح کے حجابوں اور پردوں اور روکوں کے اور نفسانی خواہشوں اور شہوات کے اس لائق نہیں کہ قابل قدر فیضان مکالمہ اور مخاطبہ الٰہیہ کا ان پر نازل ہو جس میں قبولیت کے انوار کا کوئی حصہ ہو۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۵-۶)

تازہ رسالہ الفرقان کے متعلق اطلاع

۵ فروری کو جنوری و فروری سنہ ۶۲ء کا مشترکہ پرچہ جملہ خریداروں کے نام ڈاک میں روانہ کر دیا گیا ہے۔ جن کی قیمت ختم تھی ان کے نام وی پی کیا گیا ہے۔ وی پی والے دوست وصول فرما کر ممنون فرماویں۔ دفتر میں رسالہ کی نہایت قلیل تعداد باقی ہے۔ اگر کسی خریدار کو رسالہ نہ ملا ہو تو ایک ہفتہ کے اندر اندر طلب فرما سکتے ہیں۔ (مینیجر الفرقان ربوہ)

قوم کی تعمیر افراد کی ان تھک کوششوں اور محنت کے ساتھ وابستہ ہوتی ہے
اسماعیل کالج بھکر میں ناصر احمد صاحب پرویز پرواذی کا لیکچر

بھکر (بذریعہ ڈاک) مورخہ ۳۰ جنوری ۱۹۶۲ء بروز منگل دن کے سوا بارہ بجے اسماعیل کالج بھکر کے اسمبلی ہال میں پروفیسر ناصر احمد پرویز پرواذی صاحب ایم اے لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا لیکچر ہوا۔ لیکچر کا موضوع تھا "قومیت کی تعمیر" فاضل لیکچرار نے وضاحت کے ساتھ "ہمارے قومی جذبہ کی تاریخ بیان کی اور اس کے بعد یہ واضح کیا کہ ہم کن عناصر کے واسطے سے اور کن تدابیر کے راستے سے قوم کی تعمیر کر سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ قوم کی تعمیر افراد کی ان تھک محنت اور کوششوں سے ہوا کرتی ہے اس لئے افراد کو اپنے فرائض کو پہچانتے ہوئے اپنے اپنے دائرہ عمل میں پوری پوری کوشش کرنی چاہیئے۔ لیکچر میں شہر کے عمائدین اور کالونی تھل ملز کے افسران شامل ہوئے۔

لیکچر شروع ہونے سے پہلے ڈاکٹر ایم۔ ایس ناموس ایم۔ اے، ایم۔ ایس سی، پی ایچ۔ ڈی پرنسپل اسماعیل کالج بھکر نے موزوں الفاظ میں فاضل لیکچرار کا تعارف کرایا اور لیکچر کے بعد پروفیسر ادریس احمد خاں ایم۔ اے نے شکریہ ادا کیا۔ (نامہ نگار)

اطلاع

خاکسار غلام حسین اوورسیئر گول بازار ربوہ ملک عمر علی احمد صاحب بی۔ اے رئیس ملتان کی نئی کوٹھی کی تعمیر کے سلسلہ میں ملتان گیا ہوا تھا۔ وہاں سے کام ختم کر کے اب ربوہ واپس آگیا ہے اس لئے تعمیر عمارت: بجلی۔ فٹنگ موٹر۔ ٹیوب ویل وغیرہ کے کام۔ فوری سروس کے خواہشمند احباب کی خدمت میں اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ خاکسار کی خدمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ربوہ الیکٹرک سٹور گول بازار کو یاد رکھیں۔

خاکسار

۷/۲/۶۲ غلام حسین اوورسیئر گول بازار ربوہ

درخواستِ دعا

میرے ماموں مکرم چوہدری عبدالتواب صاحب بسلسلہ کاروبار بیرون ممالک میں گئے ہوئے ہیں اور اب واپس آنے کا ارادہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ وہ کامیابی اور خیر و عافیت کے ساتھ واپس تشریف لائیں۔ خاکسار ظفر احمد متعلم جماعت ششم تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

دوائی خاص

عورتوں کی اندرونی امراض کا مکمل علاج تین روپے ۳/-

مفید النساء

ایام کی باقاعدگی کے لئے تین روپے ۳/-

حب اماں

سوکھا یا پرچھاواں کا علاج دو روپے ۲/-

بچوں کی چوندی

دستوں کے روکنے کی بہترین دوا فی شیشی ایک روپیہ ۱/-

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

فرحت علی جیولرز

۲۹ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور

فون نمبر ۲۶۲۲۳